دل کی بات

حکومت، عراق میں فوج نہ بھیجے!

اخباری اطلاعات کے مطابق حکومتِ پاکستان نے عراق میں پاکستانی فوج بھیجنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ پاکستان کے فوجی جوان اقوام متحدہ کی امن فوج میں شامل ہوکر امریکی اتحادی بن کر عراق میں قیام امن کی کوششوں میں شریک ہوں گے۔ اس وقت امریکی اتحادیوں میں سے بھی اکثر ممالک اپنی افواج واپس بلارہے ہیں۔ چہ جائیکہ ہم اپنی افواج کو اُجرتی قاتل کا کردار سونپ کر عراق بھیجیں اور اپنے لیے عراق میں ایک نیا محاذ کھول لیں۔ افغان محاذ پر ہم نے ذلت آمیز نقصان اٹھایا، اب اگر عراق کے محاذ پر فوج بھیجی گئی تو یقیناً اس سے بڑا نقصان ہوگا۔

ابھی امجد حفیظ کو رہا ہوئے ایک ماہ گزرا ہے کہ اب عراق کے ایک عسکریت پسند گروپ ''جیش اسلامی'' نے امریکی فوج میں ملازم دو اور پاکستانیوں ساجد نعیم (ڈرائیور) اور راجہ آزاد (انجینئر) کو اغوا کر کے دھمکی دی ہے کہ ''پاکستان، عراق میں فوج نہ بھیجنے کی یقین دہانی کرائے ورنہ یرغمالیوں کو قتل کردیں گے۔'' صدر پرویز اپنی متعدد تقاریر اور بیانات میں کئی بار یہ بات کہہ چکے ہیں کہ ''ہم نے جہاد کا ٹھیکہ نہیں لیا ہوا۔ دوسرے ملکوں میں جہاد کی باتیں کرنے والے پہلے اپنے ملک میں جہالت اور غربت کے خلاف جہاد کریں، یہ جہاد اکبر ہے۔'' کیا عراق میں فوج بھیجنا بھی جہاد اکبر ہے؟ جنرل پرویز عراق میں فوج نہ بھیجنے کے فیصلے کا واضح اعلان کریں۔ اغوا ہونے والے پاکستانیوں ساجد نعیم اور راجہ آزاد کی قیمتی جانیں بچانے کی تدبیر کریں نیز مستقبل میں بھی پاکستانیوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔

روضہ رسول ﷺ کے سامنے پاکستانی شرابی کا غل غپاڑہ

پاکستان کے عارضی وزیراعظم چودھری شجاعت حسین گزشتہ دنوں سعودی عرب کے دورہ پر تشریف لے گئے۔ مدینہ منورہ میں روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے موقع پر وزیراعظم کے وفد میں شامل پی آئی اے کا جنرل منیجر برائے سعودی عرب و یمن بدبخت سلیم نثار شراب کے نشے میں دُھت اور بدمست ہوکر غل غپاڑہ کرنے لگا۔ سعودی سیکورٹی اہلکاروں نے اسے روکا اور اسی وجہ سے حرم کے دروازے بھی بند کردیئے گئے۔ جبکہ وزیراعظم اور اُن کے وفد میں شامل ارکان کو بہت شرمساری ہوئی۔ یہی وہ روشن خیالی، اعتدال پسندی اور ترقی پسندی ہے جسے جناب پرویز مشرف اور اُن کے ہمنوا فروغ دینے کی کوشش کررہے ہیں۔ روضہ رسول ﷺ کے سامنے ایسی شرمناک حرکت اور گستاخی کے ارتکاب کی لعنت بھی ایک اعلیٰ پاکستانی افسر کے حصے میں آئی، جسے ملازمت سے برطرف کرنے اور سزا دینے کی بجائے صرف معطل کیا گیا ہے۔ گستاخ رسول مسٹر سلیم نثار پر توہین رسالت کا مقدمہ درج کر کے گرفتار کیا جائے، ملازمت سے برطرف کیا جائے اور عبرتناک سزا دی جائے۔ ورنہ ہم یہ سمجھنے میں حق بجانب ہوں گے کہ حکومت اسی لیے قانونِ توہین رسالت کو غیر موثر کرنا